UD-01

December - Examination 2025
B.A. (Part-I) Examination
URDU
GHAIR AFSANVI NASR
Paper : UD-01

[*Time: 3 Hours*] [*Maximum Marks: 70*]

ہدایات : ۔ اس پرچہ کو تین حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصّہ 'الف' ، 'ب' اور 'ج' ۔ ہر حصّہ کے سامنے مقررہ نمبر تحریر کیے گئے ہیں۔

7×2=14

(حصّہ - الف)

نوٹ : مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی سات (7) سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ تیس (30) الفاظ میں دیجئے۔ ہر سوال کے لئے دو (2) نمبر مقرر کئے گئے ہیں۔

.1 (i) غیر افسانوی نثر کسے کہا جاتا ہے؟ اردو میں غیر افسانوی نثر کے کوئی دو اقسام بتائیے۔

(ii) اردو میں انشائیہ کا آغاز کب ہوا؟ دو انشائیہ نگاروں کے نام بتائیے۔

(iii) علی گڑھ تحریک سے تعلق رکھنے والے دو مضمون نگاروں کے نام بتائیے۔

(iv) "آب حیات" کس کی تصنیف ہے؟

(v) رشید احمد صدیقی کے کوئی دو خاکوں کے نام تحریر کیجئے۔

(vi) خط کی تعریف بیان کیجئے۔ کوئی دو قسمیں بھی بتائیے۔

(vii) "غالب شاعر اور مکتوب نگار" کس کی تصنیف ہے؟

(viii) مضمون نگاری کے کوئی دو اصول بتائیے۔

(ix) حالیؔ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی تھی؟

(x) غالبؔ کے کوئی دو مکتوب آلیہ کے نام تحریر کیجئے۔

4×7=28

(حصّہ - ب)

نوٹ : درج ذیل سوالات میں سے کوئی چار (4) سوالات کے جوابات تقریباً دوسو (200) الفاظ میں تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے لئے سات (7) نمبر مقرر ہیں۔

.2 مندرجہ ذیل اقتباس میں سے کسی ایک (1) اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کے حوالے سے کیجئے۔

(الف)

طاعون نے گڑبڑ مچائی تو انسان نے کہا کہ طاعون مچھّر اور پسو کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ ان کو فنا کر دینا چاہئے تو یہ ہولناک وبا دور ہو جائے گی۔ ملیریا پھیلا تو اس کا الزام بھی مچھّر پر عائد ہوا۔ اُس سرے سے اِس سرے تک کالے گورے آدمی غل مچانے لگے کہ مچھّروں کو مٹا دو، مچھّروں کو کچل ڈالو، مچھّروں کو تہس نہس کر دو اور ایسی تدبیریں نکالیں جن سے مچھّروں کی نسل ہی منقطع ہو جائے۔

مچھّر بھی یہ سب باتیں دیکھ رہا تھا اور سُن رہا تھا اور رات کو ڈاکٹر صاحب کی میز پر رکھے ہوئے "پانیر" کو آکر دیکھتا اور اپنی برائی کے حروف پر بیٹھ کر اس خون کی ننھی ننھی بوندیں ڈال جاتا جو انسان کے جسم سے یا خود ڈاکٹر صاحب کے جسم سے چوس کر لایا تھا۔ گویا اپنے قاعدہ کی تحریر سے انسان کی اُن تحریروں پر شوخیانہ ریمارک لکھ جاتا کہ میاں تم میرا کچھ نہیں کر سکتے۔

(ب)

وہ جب کوئی بات کسی اپنے دوست سے سچائی کے خلاف سرزد ہوتی دیکھتے تھے تو اُن کو نہایت رنج ہوتا تھا اور اکثر وہ اس کو متنبہ کئے بغیر نہیں رہتے تھے۔ ان کا ایک دوست جو اخبار کا ایڈیٹر تھا، اس کے اخبار میں چند خط ایک عورت کے نام سے چھپے تھے۔ جب وہ پرچہ سرسید کی نظر سے گزرا تو انہوں نے اس کو لکھا کہ "کیا آپ کو یقین دلی ہے کہ وہ خط حقیقت کسی عورت کے لکھے ہوئے ہیں؟" اگر آپ کو یقین نہیں ہے تو کیا یہ کانش کے بر خلاف نہیں ہے کہ جس بات کو تم صحیح نہیں سمجھتے اس کو بطور سچ کے ظاہر کرو؟ میری نصیحت یہ ہے کہ ہر ایک کام میں تم اپنے دل کو ٹٹولو کہ جو کچھ تم کہتے ہو یا کرتے ہو آپ کا دل اس کو سچ جانتا ہے۔

3. اُردو میں خاکہ نگاری کے آغاز وارتقاء پر روشنی ڈالتے ہوئے اہم خاکوں کا حوالہ بھی دیجئے۔

4. مضمون کی تعریف کرتے ہوئے سرسید کی مضمون نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

5 اچھی خبر کی اہم خصوصیات کی تفصیل بیان کیجئے۔

6. محمد حسین آزاد کی انشائیہ نگاری پر اظہارِ خیال کیجئے۔

7. "سر اقبال مرحوم" کا خلاصہ بیان کیجئے۔

8. خط کے اصُول بیان کیجئے۔

9. مولانا ابوالکلام آزاد کی خطوط نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

(حصّہ - ج) 2×14=28

نوٹ : مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو(2) سوالات کے جوابات تقریباً پانچ سو(500) الفاظ میں تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے لئے چودہ(14) نمبر مقرر کیے گئے ہیں۔

10. خطوط غالب کی خصوصیات بیان کیجئے۔

11. مولوی عبدالحق کی خاکہ نگاری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

12. اُردو صحافت کی تاریخ پر تفصیل سے روشنی ڈالئے۔

13. مندرجہ ذیل میں سے کسی دو(2) پر نوٹ لکھئے۔

(الف) اداریہ نگاری

(ب) کالم نگاری

(ج) فیچر نگاری

(د) خبر کی تعریف اور خبر بندی کے لوازم